السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے 75 ریال کی ایک گھڑی خریدی ہے 'جو18 قیراط کے سونے سے مزین ہے۔ جب میں نے دوکان دار سے بات کی کہ سونے کی گھڑیاں استعمال کرنا تو مردوں کےلیے جائز نہیں ہے' تو اس نے کہا کہ اسے سونے کی گھڑی نہیں کاہ جاسکتا کیونکہ اگر یہ سونے کی گھڑی ہوتی' تو اس کی قیمت اس سے زیادہ ہوتی ہے لیکن اکثر گھڑیوں کو زنگ سے بچانے کےلیے سونے کے پانی سے مزین کردیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس طرح کی گھڑی استعمال کرنا جائز ہے؟ اگر جائز نہیں تو میں کیا کروں؟ اس طرح اس قلم کے استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے کہ جس کی نب پر سونے کا پانی چڑھایا گیا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسے پہننا ناجائز ہے کیونکہ سونے یا سونے سے مزین گھڑی یا سونے کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں' یہ سب کچھ مردوں کےلیے حرام ہے، یہ گھڑی اپنی بیوی یا کسی اور محرم کو دے دو' آپ اسے بیچ بھی سکتے ہیں۔ آپ کےلیے اس کا استعمال جائز نہیں ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

(احل الذهب والحرير لاناث امتي' وحرم علي ذكورها)) (سنن النسائي' الزينة' باب تحريم الذهب على الرجال' ح: 5151وجامع الترمذي' ح: ١٧٢- ومسند احمد;٤/٣٩٤-٨))

''سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں کےلیے حلال مگر مردوں کےلیے حرام قرار دیا گیا ہے۔''

نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے' تو سونے کی گھڑی کے استعمال کی ممانعت تو اور بھی شدید ہوگی۔ باقی رہے وہ قلم جن کی نب پر سونے کا پانی چڑھا ہو تو مومن مردوں کےلیے زیادہ احتیاط اسی میں ہے کہ وہ انھیں بھی استعمال نہ کریں' کیونکہ یہ بھی بعض وجوہ سے انگوٹھی سے مشابہ رکھتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص275

محدث فتویٰ